1500

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جناب حضرت مفتی صاحب!

کیا محرم عورت مثلاً ماں بہن وغیرہ اپنے محرم حافظِ قرآن کو جو ان کو تراویح پڑھا رہا ہے، دورانِ تراویح لقمہ دے سکتی ہے؟ اس سے نماز فاسد تو نہیں ہوگی ہے؟

عبداللہ

کورنگی 6 کراچی نمبر 14

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۵۲/۱۹۸

(جواب منسلک ہے)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

مسئولہ صورت میں محرم عورت کا اپنے محرم امام کو دورانِ نماز لقمہ دینا جائز ہے، اس سے نماز میں کوئی خرابی لازم نہیں آئیگی، کیونکہ اگر باجماعت نماز کی ادائیگی میں خواتین بھی شامل ہوں، اور دورانِ نماز امام صاحب سے قرأت کے علاوہ کوئی اور غلطی ہوجائے، تو امام صاحب کو متوجہ کرنے کیلئے مرد سبحان اللہ کہیں گے، اور عورتوں کو ایسی صورت میں بوقتِ ضرورت تصفیق یعنی ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر مارنے کا حکم ہے، تاکہ امام صاحب کو اپنی غلطی کا علم ہوسکے، عورتوں کو مردوں کی طرح سبحان اللہ نہیں کہنا چاہیے، لیکن اگر امام صاحب سے قرأت میں غلطی ہوجائے اور مردوں میں کوئی حافظ موجود نہ ہو جو لقمہ دے سکے، تو عورتوں کی تصفیق سے غلطی کا تدارک نہیں ہوسکتا، اور چونکہ محرم ہونے کی وجہ سے فتنہ کا اندیشہ بھی نہیں ہے، اس لئے عورت کا اپنے محرم امام کو قرأت میں غلطی پر لقمہ دینا درست ہے، اس سے نماز میں کوئی خرابی لازم نہیں آئیگی۔

مراقی الفلاح شرح نور الایضاح (ص:۱۳۵)

"وتدفعه" المرأة "بالإشارة أو التصفيق بظهر أصابع" يدها "اليمنى على صفحة كف اليسرى" لأن لهن التصفيق "ولا ترفع صوتها" بالقراءة والتسبيح "لأنه فتنة" فلا يطلب منهن الدرء به "

حاشية الطحطاوي على مراقي الفلاح (ص:٣٦٧)

وقد يقال التصفيح فهما بمعنى واحد ولو سبحت وصفق لا تفسد وقد تركا السنة در قوله: "والتسبيح" الواو بمعنى أو وهو كذلك في نسخ قوله: "لأنه فتنة" قد مر أن الفتنة إنما تكون بما فيه تمطيط وتبيين لا مطلق الصوت

البحر الرائق شرح كنز الدقائق (١/ ٢٨٥)

وفي شرح المنية الأشبه أن صوتها ليس بعورة، وإنما يؤدي إلى الفتنة كما علل به صاحب الهداية وغيره في مسألة التلبية ولعلهن إنما منعن من رفع الصوت بالتسبيح في الصلاة لهذا المعنى ولا يلزم من حرمة رفع صوتها بحضرة الأجانب أن يكون عورة كما قدمناه-----------------

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

حسین احمد سیف

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۰/رمضان المبارک/۱۴۳۹ھ

۵/جون/۲۰۱۸ء

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ له

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۰/رمضان المبارک/۱۴۳۹ھ

۵/جون/۲۰۱۸ء